48998-نماز کے ممنوعہ اوقات

سوال

دن میں نماز کے ممنوعہ اوقات کونسے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ممنوعہ اوقات مختصر طور پر تین ہیں، اور تفصیلا پانچ ہیں جو ذیل میں دیے جاتے ہیں :

طلوع فجر سے لیکر طلوع شمس تک :

اور طلوع شمس سے لیکر ایک نیزہ کے برابر اونچا ہونے تک، جس کا وقت اندازا بارہ منٹ ہے، لیکن احتیاطا پندرہ منٹ تک انتظار کیا جائے.

اور دوپہر کے وقت حتی کہ سورج آسمان سے ڈھل جائے.

اور نماز عصر سے لیکر غروب شمس تک.

اور سورج غروب ہونے سے لیکر مکمل غروب ہونے تک.

اور مختصر طور پر یہ ہیں :

فجر سے لیکر سورج ایک نیزہ اونچا ہونے تک.

اور دوپہر کے وقت سے سورج ڈھل جانے تک

اور نماز عصر سے لیکر مکمل غروب ہونے تک.

ہمارا یہ قول : طلوع فجر سے لیکر : اس کا معنی یہ ہے کہ ادان فجر کے بعد نفلی نماز ادا کرنا ممنوع ہے، صرف فجر کی سنتیں ادا کی جا سکتی ہیں، حنابلہ کا یہی کہنا ہے.

اور شافعیہ کہتے ہیں کہ : نہی کا تعلق بذاتہ نماز فجر سے ہے، لہذا اذان اور اقامت کے درمیان نفلی نماز ممنوع نہیں، بلکہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ممانعت ہوگی.

اور راجح بھی یہی ہے، لیکن انسان کو چاہیے کہ وہ طلوع فجر کے بعد نفلی نماز نہ پڑھے بلکہ صرف فجر کی سنتیں ہی ادا کرے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طلوع فجر کے بعد ہلکی سی دو رکعات ادا کرتے تھے.

دیکھیں : الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (160/4).

مندرجہ بالا کی دلیل یہ ہے کہ :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"میرے پاس پسندیدہ لوگوں نے گواہی دی اوران میں سے سب سے پسندیدہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا"

صحیح بخاری حدیث نمبر(547) صحیح مسلم حدیث نمبر(1367)

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب سورج کی ٹکیا طلوع ہوجائے تونماز کواس کے اونچا ہونے تک موخر کردو، اورجب سورج کی ٹکیا غائب ہوجائے تواس کے غروب ہونے تک نماز کو موخر کردو"

صحیح بخاری حدیث نمبر(548) صحیح مسلم حدیث نمبر(1371)

اور بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"صبح کے بعد سورج بلند ہونے تک نماز نہیں ہے، اور نہ ہی عصر کے بعد حتی کہ سورج غروب ہوجائے"

صحیح بخاری حدیث نمبر(551).

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عقبہ بن عامر الجھنی رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمین تین وقت میں نماز کی ادائیگی یا میت کو قبر میں دفن کرنے سے منع فرمایا : جب سورج طلوع ہو حتی کہ بلند ہوجائے، اورجب دوپہر ہو توسورج کے ڈھل جانے تک، اورجب سورج غروب ہونے کے لیے نیچا ہو حتی کہ غروب ہونے تک"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1373).

واللہ اعلم .